روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ہفتہ 4 جون 2016ء 27 شعبان 1437 ہجری 4 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 127

## لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہؓ کی درخواست پر رسول کریم ﷺ نے انہیں لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھنے کے لئے سکھائی۔

**اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ**

اے اللہ تو بہت بخشنے والا ہے۔ عفو کو پسند کرتا ہے اس لئے مجھے بھی بخش دے۔

(سنن ابن ماجہ كتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو حديث نمبر 3840)

# ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حرام خوری اور مال بالباطل کا کھانا کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک نوکر اپنے آقا سے پوری تنخواہ لیتا ہے۔ مگر وہ اپنا کام سستی یا غفلت سے، آقا کی منشاء کے موافق نہیں کرتا تو وہ حرام کھاتا ہے۔ ایک دوکاندار یا پیشہ ور خریدار کو دھوکا دیتا ہے۔ اسے چیز کم یا کھوٹی حوالہ کرتا ہے اور مول پورا لیتا ہے۔ تو وہ اپنے نفس میں غور کرے کہ اگر کوئی اسی طرح کا معاملہ اس سے کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ میرے ساتھ دھوکا ہوا تو کیا وہ اسے پسند کرے گا؟ ہرگز نہیں۔ جب وہ اس دھوکہ کو اپنے خریدار کے لئے پسند کرتا ہے تو وہ مال بالباطل کھاتا ہے۔ اس کے کاروبار میں ہرگز برکت نہ ہوگی۔ پھر ایک شخص محنت اور مشقت سے مال کماتا ہے مگر دوسرا ظلم (یعنی رشوت، دھوکا، فریب) سے اس سے لینا چاہتا ہے تو یہ مال بھی مال بالباطل لیتا ہے۔ ایک طبیب ہے۔ اس کے پاس مریض آتا ہے اور محنت اور مشقت سے جو اس نے کمائی کی ہے اس میں سے بطور نذرانہ کے طبیب کو دیتا ہے یا ایک عطار سے وہ دوا خریدتا ہے تو اگر طبیب اس کی طرف توجہ نہیں کرتا اور تشخیص کے لئے اس کا دل نہیں تڑپتا اور عطار عمدہ دوا نہیں دیتا اور جو کچھ اسے نقد مل گیا اسے غنیمت خیال کرتا ہے یا پرانی دوائیں دیتا ہے کہ جن کی تاثیرات زائل ہوگئی ہیں تو یہ سب مال بالباطل کھانے والے ہیں۔ غرضیکہ سب پیشہ ور حتیٰ کہ چوڑھے چمار بھی سوچیں کہ کیا وہ اس امر کو پسند کرتے ہیں کہ ان کی ضرورتوں پر ان کو دھوکا دیا جائے۔ اگر وہ پسند نہیں کرتے تو پھر دوسرے کے ساتھ خود وہی ناجائز حرکت کیوں کرتے ہیں۔ روزہ ایک ایسی شے ہے جو ان تمام بری عادتوں اور خیالوں سے انسان کو روکنے کی تعلیم دیتا ہے اور تقویٰ حاصل کرنے کی مشق سکھاتا ہے۔ جو شخص کسی کا مال لیتا ہے وہ مال دینے والے کی اغراض کو ہمیشہ مدنظر رکھ کر مال لیوے اور اسی کے مطابق اسے شے دیوے۔

روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا ہے۔ واذاسالك عبادی...... (البقرہ:187)

یہ ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسے ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔ لعلهم يرشدون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان، اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے۔

(روزنامہ الفضل 3 ستمبر 2010ء)

## باجماعت نماز میں سستی خطرناک نتائج کا باعث

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"وہ احمدی جو بڑے بڑے شہروں میں رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے مکان تک ان کا جانا مشکل ہوتا ہے ان کے لئے یہ بات نہایت مشکل ہے کہ ہر نماز کے وقت ایک جگہ جمع ہو سکیں۔ لیکن ان کو چاہئے کہ اپنے محلّہ کے احمدی مل کر باجماعت نماز پڑھا کریں اور کبھی کبھی سارے اکٹھے ہو کر بھی پڑھیں سستی ہرگز نہیں چاہیے۔ یہ ایسی خطرناک بات ہے کہ اس کے نتائج بہت برے نکلتے ہیں مجھے قرآن شریف سے یہی معلوم ہوا ہے کہ جس کو نماز باجماعت پڑھنے کا موقع ملے اور وہ نہ پڑھے تو اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ حضرت ابن عباسؓ کا بھی یہی مذہب ہے۔ آنحضرت ﷺ نے نماز باجماعت کے متعلق اتنی احتیاط فرمائی ہے کہ جس کا بیان ہی نہیں ہوسکتا۔ ایک دفعہ ایک اندھا آپ ﷺ کے حضور حاضر ہوا۔ اور اس نے عرض کی کہ یارسول اللہ! مجھے مسجد میں آتے ہوئے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو میرا ہاتھ پکڑ کر مسجد تک پہنچا دے اگر مجھے اجازت ہو تو میں گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا بہت اچھا لیکن جب وہ لوٹ کر چلا تو آپ ﷺ نے اسے واپس بلایا اور پوچھا کہ کیا تمہارے گھر تک اذان کی آواز پہنچتی ہے؟ اس نے کہا حضور پہنچتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب اذان پہنچتی ہے تو مسجد میں حاضر ہوا کرو۔ رسول کریم ﷺ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ جو لوگ عشاء اور صبح کی نماز باجماعت پڑھنے کے لئے مسجد میں نہیں آتے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنی جگہ کسی اور کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑا کردوں اور اپنے ساتھ اور آدمیوں کو لے کر ان کے سر پر ایندھن رکھ کر سارے شہر میں سے ان لوگوں کو معلوم کروں جو نماز میں شامل نہیں ہوتے

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

روزہ تقویٰ سکھاتا ہے، تقویٰ اللہ یہ ہے کہ ان امور سے بچا جائے جن سے خدا ناراض ہوتا ہے

# نماز پڑھتے یا روزہ رکھتے ہوئے یہ نیت ہو کہ خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کرتا ہوں

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 1922ء

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آیت 184 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میں نے پچھلے خطبہ میں یہ بات بیان کی تھی کہ احکام الٰہیہ انسان کے نفع کے لئے ہیں۔ یعنی ان کی غرض انسان سے کچھ لینا نہیں ہوتا بلکہ کچھ دینا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس آیت میں بھی جو میں نے پڑھی ہے روزوں کے فرض کرنے کی وجہ بتائی گئی کہ لعلکم تتقون تاکہ متقی ہو جاؤ۔ روزہ سے تم لوگوں کا متقی بنا دینا غرض ہے۔

**روزے کس طرح متقی بنا دیتے ہیں؟ اور تقویٰ کیا چیز ہے؟** ان دو سوالوں کے حل ہونے سے یہ آیت حل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب کسی چیز کی تعریف معلوم ہو جائے تو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کس طرح حاصل ہو سکتی ہے اگر یہ معلوم نہ ہو کہ روٹی کیا چیز ہے تو کسی کے یہ کہنے سے کہ آگ جلاؤ۔ روٹی پکائیں۔ آگ جلانے اور روٹی پکانے کا تعلق معلوم نہ ہوگا۔ فرض کرو کہ جوتی یا کپڑے کا نام روٹی ہوتا تو یہ کہنے پر کہ آگ لاؤ، روٹی پکائیں۔ واقف یہ کہنے والے پر ہنسیں گے پس اگر کسی چیز کی تعریف معلوم نہ ہو۔ تو اس سے تعلق رکھنے والی باتوں کو نہیں سمجھ سکتے اور یہ نہیں معلوم کر سکتے کہ فلاں چیز فلاں چیز کے ذریعہ سے کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی کہے کہ قینچی لاؤ۔ روٹی پکائیں تو ناواقف سمجھیں گے کہ قینچی کا روٹی پکانے سے تعلق ہوگا لیکن اگر کسی کو معلوم ہو کہ روٹی پکانے کے لئے پہلے آٹا گوندھتے ہیں پھر آگ جلاتے ہیں۔ تو وہ کہے گا کہ قینچی کا روٹی پکانے سے تعلق نہیں۔ روٹی تو آٹا گوندھ کر آگ پر پکائی جاتی ہے۔

پس ہمیں پہلے مقصد معلوم ہونا چاہئے پھر تطابق معلوم ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ کس طرح روزوں سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اس آیت کا مفہوم بیان کرنے سے پہلے ضرورت ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ اتقاء کیا ہے۔

اتقاء وقٰی سے نکلا ہے۔ وقٰی کے معنی ہیں کسی چیز کو محفوظ کر دینا، بچا دینا۔ اس کے اور ضرررساں چیزوں کے درمیان روک ہو جائے۔ یا کسی کی اصلاح کر دینا۔ اسے خرابی اور نقص سے بچا دینا۔ یہ وقٰی کے معنی ہیں۔ کوئی چیز جو اپنی ذات میں بگڑنے کے اسباب رکھتی ہو۔ ان سے اس کو بچا دینا۔ یا ایسی چیزوں سے بچا دینا جو اسے خراب کرنے والی ہوں۔ اتقاء کے معنی ہیں اپنے اندر یہ بات پیدا کرنا یعنی وقٰی کے جو معنی ہیں وہ اپنے اندر بات پیدا کرنا نقصان سے محفوظ ہو جانا۔ دوسری چیزوں کے ضرروں اور نقصانوں سے محفوظ ہو جانا یا یہ معنی بھی ہوں گے کہ اپنے اندر یہ حال پیدا کر لینا کہ جس سے ہماری اندرونی اصلاح ہو جائے۔

پھر اتقوا اللّٰہ کے کیا معنی ہیں؟ یہ کہ ہمارے اور خدا کے تعلقات کے درمیان جو کسی وجہ سے نقص آ سکتا ہے اس سے بچ جانا۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ اللہ کوئی ضرررساں ہے اس سے بچ جانا۔ بلکہ خدا سے تعلق میں جن باتوں سے ایسا نقص پیدا ہو سکتا ہے جس پر گرفت ہو اس سے بچنے کو تقویٰ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ اس خرابی کو دور کرنا جس سے انسان خدا کی گرفت میں آ جائے یا اندرونی اصلاح کرنا۔ تو عام فہم لفظوں میں یہ مفہوم ہوا کہ تقویٰ اللہ کے معنی ہیں ایسی باتوں سے بچ جانا جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتی ہیں یا ان باتوں کو دور کرنا جو انسان کے اندر پیدا ہو کر خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو بھڑکاتی ہیں۔ پس لعلکم تتقون کے یہ معنی ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے روزے اس لئے مقرر فرمائے ہیں کہ تم ان اشیاء کے حملوں سے بچ جاؤ جو خدا سے ناراضگی بڑھاتی ہیں یا اپنے نفوس کی ایسی اصلاح کرو کہ خدا کی ناراضگی کے اسباب دور ہو جائیں یا یہ کہ ایسے سامان جو خواہ بیرونی ہوں یا اندرونی جن سے خدا ناراض ہوتا ہے ان سے بچ جاؤ۔ یہ تقویٰ اللہ ہے۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ روزے کس طرح تقویٰ اللہ کا باعث ہو سکتے ہیں اور کس طرح ان اسباب سے بچا سکتے ہیں جو خدا سے دور کرنے والے ہوں اس کا جوڑ معلوم ہونا چاہئے کیونکہ جب جوڑ معلوم ہو تبھی کام اچھی طرح ہوتا ہے۔

تعلق بتانے سے پہلے میں ان اعمال کی تقسیم بیان کرتا ہوں جن سے نیکی اختیار کی جاتی ہے یا جن پر دنیا میں کام ہو رہا ہے۔ کسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بعض کام کئے جاتے ہیں اور بعض نہیں کئے جاتے۔ مثلاً ہم اپنے ماں باپ کو خوش کرتے ہیں تاکہ ہمارے اور ان کے تعلقات مضبوط ہوں۔ مگر وہ تب خوش ہوں گے جب ہم ان کے لئے بعض کام کریں اور بعض نہ کریں۔ پھر ہمارا اپنا نفس ہے اس کی تندرستی کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ بعض چیزیں ہم کھائیں اور ایک خاص مقدار میں کھائیں اور بعض نہ کھائیں۔ جو کھانے والی ہیں۔ اگر مقررہ مقدار سے کم کھائیں گے تو ہماری تندرستی قائم نہیں رہے گی اور جو نہیں کھانے والی وہ اگر کھائیں گے تو بھی صحت نہیں رہے گی۔ اسی طرح دوستوں، حاکموں، آقاؤں کے ساتھ کرتے ہیں کہ بعض باتیں ان کی خاطر کی جاتی ہیں اور بعض ان کے لئے چھوڑ دی جاتی ہیں۔ فنون سیکھنے کے لئے بھی یہی کرنا پڑتا ہے۔ انسان کوئی فن نہیں سیکھ سکتا جب تک بعض کام کرے اور بعض نہ کرے۔ مثلاً روٹی پکانا ہے پہلے ضروری ہے کہ اس میں مناسب حد تک پانی ڈالے۔ زیادہ نہ ڈالے۔ ورنہ آٹا پتلا ہو جائے گا پھر خاص حد تک اس کو چوڑا اور گول کرے اگر زیادہ بڑھائی جائے گی تو روٹی نہ پکے گی پھر آگ جلائے اور مناسب حد تک جلائے اور زیادہ نہ جلائے تب روٹی پکے گی۔ اس طرح مثلاً زمیندار ہے اس کو بھی اپنے کام کے انجام دینے کے لئے بعض باتیں کرنی پڑتی ہیں اور بعض سے رکنا پڑتا ہے مثلاً زمیندار ہل چلانے پر مجبور ہے اور مجبور ہے کہ بیج ڈالے لیکن اس پر بھی مجبور ہے کہ ایک ہی جگہ اور قریب قریب ملا کر بیج نہ ڈالے یا گھنے درخت کے نیچے بیج نہ ڈالے۔ اگر ملا کر ڈالے گا تو بیج خراب ہو جائے گا۔ تو جتنے کام ہیں تبھی مکمل ہو سکتے ہیں کہ ان کی تکمیل کے لئے بعض کام کئے جائیں اور بعض نہ کئے جائیں اسی طرح خدا سے تعلق تب مضبوط ہو سکتا ہے کہ بعض کام کریں اور بعض نہ کریں۔ کرنے کے کام حرکت چاہتے ہیں اور نہ کرنے کے سکون ان دونوں باتوں اور حالتوں کو پیدا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں احکام دیئے ہیں۔ جن میں سے ایک صلوٰۃ (نماز) ہے اور دوسرا صوم۔ صلوٰۃ کے فعل میں حرکت پائی جاتی ہے اور صوم کے معنی میں رکنا پایا جاتا ہے نماز قائم مقام ہے ان باتوں کی جو کرنے کی ہیں اور روزہ قائم مقام ہے ان باتوں کا جو نہ کرنے کی ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بس یہی دو احکام ہیں۔ شریعت کے احکام تو بہت ہیں مگر یہ دونوں احکام دونوں قسم کے احکام کے لئے مرکزی نقطہ اور قائم مقام ہیں۔ یعنی کرنے کے احکام صلوٰۃ کے ماتحت آ جاتے ہیں اور نہ کرنے کے احکام صوم کے ماتحت اور ان دونوں سے تقویٰ اللہ پیدا ہوتا ہے۔ جب تک یہ دونوں طرح کے احکام نہ بجالائے جائیں تقویٰ اللہ نہیں پیدا ہو سکتا۔ نماز پڑھنے کا یہ مطلب ہے کہ میں خدا کے حکم سے یہ کام کرتا ہوں اور روزے رکھنے کا یہ مدعا ہے کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت یہ کام چھوڑتا ہوں۔ نماز کا چونکہ یہاں ذکر نہیں اس لئے میں اس کی تفصیل چھوڑتا ہوں اور روزے کو لیتا ہوں۔ روزے میں حکم ہوتا ہے کہ یہ کرو وہ نہ کرو۔ مثلاً حکم ہوتا ہے کہ روٹی نہ کھاؤ۔ پانی نہ پیو۔ بیوی خاوند کے تعلقات کے پاس نہ جاؤ اور نماز میں حکم ہوتا ہے وضو کرو اور اس طرح کرو کھڑے ہو جاؤ اور یوں کھڑے ہو اور فلاں سمت کو کھڑے ہو۔ جھکو اور یوں جھکو وغیرہ۔ گویا نماز میں کرنے اور روزہ میں نہ کرنے کا حکم ملتا ہے۔

جس طرح نماز میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا کہ جو کرو ہمارے حکم سے کرو۔ اسی طرح روزہ میں حکم دیا کہ جو کچھ نہ کرو ہماری ممانعت سے نہ کرو۔ اس طرح کوئی انسانی فعل نہیں جو خدا کے تصرف سے باہر رہتا ہو۔ انسان جو کام کرے خدا کے امر کے ماتحت اور جو نہ کرے وہ خدا ہی کی نہی کے ماتحت۔ اس طرح انسان کے تمام اعمال کو خدا کے تصرف کے نیچے لایا گیا ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر یہ عادت اور یہ قدرت پیدا کرے کہ وہ جو کام کرتا ہے خدا کے لئے کرتا ہے اور جس سے باز رہتا ہے خدا کے حکم سے باز رہتا ہے۔ نماز اور روزہ اس بات کی مشق کے

لئے ہیں اور ہر کام کے لئے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ سپاہیوں کو مشق کروائی جاتی ہے کہ ان سے خندقیں کھدواتے ہیں۔ چاند ماری کراتے ہیں حالانکہ ان کے سامنے اس وقت دشمن نہیں ہوتا۔ ان تمام کاموں سے یہ غرض ہوتی ہے کہ مشق ہو۔ کیونکہ بغیر مشق کے دنیا میں کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ مثلاً لوگ روزانہ معماروں اور نجاروں کو کام کرتے دیکھتے ہیں اور بہت سے خیال کرتے ہیں کہ یہ کام سہل ہے اور ہر شخص بڑی آسانی سے اینٹیں لگا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑھئی کے کام کے متعلق سمجھتے ہیں کہ ہم بھی لکڑی کاٹ سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ نہیں ہوسکتا جب تک مشق نہ ہو۔ نہ لکڑی کاٹی جاسکتی ہے اور نہ اینٹیں لگائی جاسکتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جبکہ میری عمر چھوٹی تھی۔ ہمارا ایک مکان بن رہا تھا۔ مستری لگے ہوئے تھے۔ یہ لوگ اپنے اوزاروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اس وقت باہر گئے ہوئے تھے۔ میں لکڑی کاٹنا معمولی بات سمجھ کر تیشہ سے لکڑی کاٹنے لگا۔ لیکن میرے ہاتھ پر اس سے آدھ انچ زخم لگ گیا۔ جس کا اب تک نشان ہے۔ چونکہ مشق نہ تھی تیشہ بجائے اصلی جگہ پر پڑنے کے ادھر ادھر پڑتا تھا۔

لطیفہ مشہور ہے کہتے ہیں کہ کوئی امیرزادہ تیراندازی سیکھنے لگا۔ جس نشان پر وہ تیر پھینکتا تھا تیر بجائے اس پر پڑنے کے ادھر ادھر جاتا تھا۔ ایک فقیر جو دور سے اس نظارہ کو دیکھ رہا تھا۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور نشانہ پر آ بیٹھا۔ امیرزادہ کے مصاحبین نے ڈانٹا کہ کیا تمہاری موت آئی ہے اور تمہیں زندگی دوبھر معلوم ہوتی ہے کہ ہدف پر آ بیٹھا ہے۔ فقیر نے کہا زندگی کی خواہش ہی تو یہاں لائی ہے۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تیر ادھر ادھر تو پڑتے ہیں اگر نہیں پڑتے تو نشانہ کی جگہ پر نہیں پڑتے۔ تو ناواقف خواہ کسی کام کی نیت بھی کرے تو بھی مشق کے بغیر خلوص نیت کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔ مثلاً اگر کسی شخص کے بیٹے پر اس کا دشمن تلوار اٹھائے اور اس شخص کے پاس بندوق ہو۔ مگر اس کو چلانے کی مشق نہ ہو۔ ایسی حالت میں بیٹے سے محبت کی وجہ سے اور اس کو بچانے کی نیت سے دشمن پر بندوق چلائے تو بجائے دشمن کے ممکن ہے بیٹے ہی کو مار ڈالے اور اس طرح اس کا بیٹا بجائے دشمن کے ہاتھ سے مرنے کے باپ ہی کے ہاتھ سے مارا جائے۔ برخلاف ازیں مشاق لوگ بطور تماشہ اپنے بچے کے سر پر سیب رکھ کر گولی سے اڑا دیتے ہیں اور بچے کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ یہ محض تماشہ کے لئے اپنے پیارے بچے کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور بچا لیتے ہیں مگر ناواقف باوجود خطرے سے نکالنے کی نیت اور ارادے کے اس کی جان لے لیتا ہے۔ اسی طرح سپاہی چند روپیہ لے کر مشق کی بنا پر دشمن کا مقابلہ کرتا ہے اور ایسے ایسے لوگوں کو گرا دیتا ہے جو اس سے مضبوط اور طاقتور ہوتے ہیں لیکن جس کو مشق نہ ہو وہ اپنی جان کی حفاظت بھی نہیں کرسکتا۔ اسی طرح تیراک کی مثال ہے وہ محض تفریح یا گرمی میں چند منٹ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے تیرتا ہے مگر ایک دوسرا شخص جو تیرنا نہیں جانتا وہ اگر دریا میں پڑ جائے تو اپنی جان کی بھی حفاظت نہیں کرسکتا۔ سمندر کے کناروں پر بعض اقوام کے بچے پیسہ دو پیسہ کے لئے غوطہ لگاتے ہیں۔ لوگوں کو کہتے ہیں کہ پانی میں پیسے ڈالو ہم نکالیں گے اور قبل اس کے کہ پیسہ زمین پر جائے نکال لاتے ہیں۔ مگر ایک دوسرا شخص جو تیرنا نہیں جانتا۔ اپنے ڈوبتے ہوئے بیٹے کو نہیں بچا سکتا۔ اور اگر ڈوب چکا ہو تو اپنے مردہ بچہ کی لاش بھی نہیں نکال سکتا کہ خشکی پر دفن کر سکے۔ اس سے ثابت ہوا کہ جن کو کسی کام کی مشق ہو۔ ان کے نزدیک مشکل سے مشکل کام آسان ہوتا ہے اور جن کو مشق نہ ہو وہ خطرہ کے وقت اپنی یا اپنے بچہ کی عزیز جان باوجود کوشش کے بھی نہیں بچا سکتے۔

پس شریعت نے جو احکام دیئے ہیں ان میں بعض کرنے کے متعلق ہیں اور بعض نہ کرنے کے متعلق ہیں اور ان کا مرکز نماز اور روزہ ہیں۔ تا کہ انسان ان کے ذریعہ اس بات کی مشق کرے کہ جب کوئی خدا کا حکم آئے گا تو میں وہ بجالاؤں گا اور جس کام سے رکنے کے متعلق حکم آئے گا اس سے رک جاؤں گا جب یہ مشق ہوگی تو وقت پر کامیاب ہوگا اور اگر مشق نہیں ہوگی تو موقع آنے پر رہ جائے گا۔

دیکھو جب سپاہی سے خندق کھدوائی جاتی ہے۔ اس وقت اگر کوئی کہے کہ یہ کیا فضول حرکت ہے کونسا اس کے سامنے دشمن آ گیا ہے۔ تو یہ اس کی نادانی اور ناواقفی ہوگی۔ کیونکہ سپاہی سے خندق کھدوانا اور چاند ماری کرانا اور محنت کے کام لینا اس کے قدم کو جنگ میں مضبوط کر دیتا ہے اور جب موقع آتا ہے تو انہی خندقیں کھودنے اور چاند ماری کرنے کی وجہ سے دشمن سے خوب مقابلہ کرتا ہے لیکن جو آرام کرتے ہیں اور ان کو مشق نہیں ہوتی وہ لڑائی میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

مشہور ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کہاں تک درست ہے کہ ایک بےوقوف بادشاہ کو خیال آیا کہ فوجوں پر بہت پیسہ خرچ ہوتا ہے کیوں نہ فوجوں کو توڑ دیا جائے اور وقت ضرورت قصائیوں سے کام لیا جائے۔ یہ بھی تو خون بہاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ فوجیں توڑ دی گئیں۔ اس کا جب غنیم کو علم ہوا تو وہ چڑھ آیا اور بادشاہ نے ملک کے قصائی جمع کر کے انہیں مقابلہ کے لئے بھیجا لیکن وہ واپس بھاگ آئے۔ جب بادشاہ نے بھاگ آنے کی وجہ پوچھی تو کہا بادشاہ سلامت وہ تو نہ رگ دیکھتے ہیں نہ پٹھا اندھا دھند مارتے چلے جاتے ہیں۔ ہم وہاں کیا کر سکتے ہیں۔ چونکہ سپاہی مرنا اور مارنا دونوں باتیں جانتا ہے وہ اگر دیکھتا ہے کہ میں دشمن کو نہیں مار سکتا تو ملک کی حفاظت کے لئے خود مر جاتا ہے اور بھاگنے کی نسبت مرجانا بہتر سمجھتا ہے۔ مگر قصائی آرام سے چھری تیز کر کے ذبح کرنا ہی جانتا ہے۔ اس لئے وہ دوسرے کے مقابلہ میں کب کھڑا ہوسکتا ہے۔ پس ہمیں بھی شریعت نے مشق کرائی ہے۔ جس میں یہ شرط ہے کہ انسان نماز پڑھتے یا روزہ رکھتے ہوئے نیت کرے کہ خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کرتا ہوں اور جب یہ مشق پختہ ہو جائے تو پھر خدا تعالیٰ کے لئے خواہ کچھ کرنا پڑے آسانی سے کر سکے گا۔

یہ مت کہو کہ نماز پڑھنے والا خدا کے لئے وطن کیسے چھوڑ دے گا۔ چونکہ اسے خدا کے لئے کام کرنے کی عادت ہوگی۔ جب خدا کے لئے اسے وطن چھوڑنا پڑے گا تو چھوڑ دے گا۔ دیکھو فوج میں چاند ماری کراتے ہیں تو سامنے آدمی نہیں ہوتے بلکہ ایک تختہ ہوتا ہے۔ مگر اسی پر کی ہوئی مشق دشمن کے مقابلہ میں کام آتی ہے۔ نماز سے یا چاند ماری سے غرض اس قسم کا کام کرنے کی عادت یا مشق کرانا ہوتی ہے۔ دیکھو جب بچہ مٹی کھاتا ہے یا کوئی ایسا کام جو اخلاق کے خلاف ہے کرتا ہے۔ یا زمین پر بیٹھتا ہے اور تم روکتے ہو۔ تو اس سے تمہاری یہ غرض نہیں ہوتی کہ بڑا ہو کر زمین پر نہ بیٹھے یا مٹی نہ کھائے کیونکہ یہ کام تو وہ بڑا ہو کر خود بخود چھوڑ دے گا۔ ہاں اس طرح تم اس سے نافرمانی کی عادت نکالتے اور فرمانبرداری کی مشق کراتے ہو اسی طرح نماز سے غرض نماز کی مشق نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنے کی مشق ہے کہ جو کام کرے خدا کے لئے کرے اور روزہ سے یہ غرض ہے کہ جو کام چھوڑے وہ خدا کے لئے چھوڑے اور اس کو آئندہ جو کام بھی کرنا پڑے یا چھوڑنا پڑے۔ خدا ہی کی رضا کے لئے کرے یا چھوڑے۔ روزہ کی مشق میں خدا کے لئے کاموں سے رکنے کی مشق کرانا مدنظر ہے اور نماز میں خدا کے لئے کام کرنے کی مشق کرانا مدنظر ہے۔

روزے کے ذاتی فوائد بھی ہیں وہ انشاء اللہ اگلی دفعہ بیان کریں گے۔ فی الحال یہ سمجھو کہ جیسا فوجوں میں مشق کرائی جاتی ہے اور ان کو حکم ہوتا ہے ''مارچ'' تو وہ چل پڑتے ہیں اور جہاں روکنا ہوتا ہے وہاں کہہ دیا جاتا ہے ''ہالٹ'' تو ٹھہر جاتے ہیں۔ اس مارچ اور ہالٹ سے اس بات کی مشق کرانا مدنظر ہوتا ہے کہ جب کام کرنے کا حکم دیا جائے۔ کرو اور جب کام سے رکنے کا حکم دیا جائے رک جاؤ۔ اسی طرح نماز سے کام کرنے کی مشق کرانا اور روزے سے روکنے کی مشق مدنظر ہے۔ گویا کہ یہ بھی مارچ اور ہالٹ کی طرح دو حکم ہیں۔ یہ دونوں احکام علیحدہ علیحدہ ہیں اور ان دونوں کے فوائد ہیں ان سے مشق کرائی جاتی ہے اور شرط یہ ہے کہ انسان جانتا ہو کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت کام کر رہا ہوں۔ لیکن اگر نماز اس نیت سے نہ پڑھی جائے گی کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت پڑھتا ہوں اور روزہ اس نیت سے نہیں رکھا جائے گا کہ میں خدا کے حکم سے رکھتا ہوں تو یہ مشق نہ ہوگی۔

پس نماز اور روزے کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ انسان کو خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنے اور خدا تعالیٰ کے لئے کاموں سے رکنے کی مشق ہوتی ہے اور جب کوئی ایسا موقع آتا ہے جہاں خدا کا یہ حکم ہوتا ہے کہ یہ کام کرو وہاں آسانی اور خوشی سے وہ کام کرسکتا ہے اور جہاں خدا کا یہ حکم ہوتا ہے کہ اس کام سے رک جاؤ وہاں آسانی سے رک سکتا ہے۔ علاوہ ازیں روزے کے ذاتی فوائد بھی ہیں۔ جو انشاء اللہ اگر توفیق ملی تو اگلی دفعہ بیان کروں گا۔

(الفضل 18 مئی 1922ء)

☆ ☆ ☆

بقیہ از صفحہ 5: فضائل و برکات رمضان المبارک

کا خاص خیال رکھیں اور پھر اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی سخاوت سے کوئی مستحق نہ رہ جائے۔ اس تک بھی پہنچیں جو آپ سے سوال نہیں کرتا۔

7۔ روزوں کے ایام میں لغو باتوں، لغو حرکتوں، جھوٹ، غیبت، شرارت سے مکمل اجتناب کریں اور جو روحانی ٹریننگ ان ایام میں ہو جائے تو پھر اسے سارا سال اپنائیں۔

8۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی بھی کریں یہ بھی بہت ضروری ہے ایک حدیث میں آتا ہے کہ دعائیں اور عبادات خدا تک نہیں پہنچتیں جب تک صدقۃ الفطر ادا نہ کیا جائے، کوشش کی جائے کہ شروع رمضان ہی میں ادا ہو جائے تا کہ مستحقین میں بھی تقسیم بروقت ہو جائے۔ اس کے علاوہ بھی صدقہ وخیرات کرتے رہیں۔

9۔ اپنے شیطان کو رمضان المبارک کے دنوں میں ایسا جکڑیں کہ پھر وہ جکڑا ہی رہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان کی حالت اور اپنا صحیح محاسبہ کرتے ہوئے رمضان کی عبادات بجا لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر

# فضائل و برکات رمضان المبارک

یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ ایک دفعہ پھر ہماری زندگی میں رمضان المبارک اپنی تمام رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ پھر ہمیں یہ موقع عطا فرمایا ہے کہ ہم اس کی رضا، اس کی خوشنودی اور اس کا قرب رمضان المبارک کے ذریعہ حاصل کرسکیں اور اس کی جنت میں جانے کے قابل ہوسکیں۔

یوں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر وقت ہی ایک مومن کو بخشنے کے بہانے تلاش کرتی رہتی ہے تاہم رمضان المبارک میں یہ مواقع بڑی کثرت کے ساتھ مہیا ہوتے ہیں اور یہ بھی ہمارے پروردگار کی ہم جیسے نالائقوں پر خاص رحمت ہے۔ پس ان بابرکت ایام سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے چند باتیں قرآن و حدیث اور بزرگان کے اقوال و تحریرات سے لکھی جاتی ہیں تا کہ رمضان سے استفادہ کیا جاسکے۔

## روزے ڈھال ہیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومن کو اس بات کی ترغیب دلائی ہے کہ وہ ان بابرکت ایام میں روزے رکھیں۔ ماہ صیام اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے اور ہر مومن اس کی آمد کا منتظر بھی رہتا ہے اور جہاں سال کے بقیہ مہینوں میں لغزشیں اور کوتاہیاں ہوئی ہوتی ہیں اُن کی معافی چاہنے کے لئے رمضان میں کثرت سے عبادات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 184 میں فرمایا ہے کہ یہ ایام تم پر فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ۔ روزہ تو برائیوں سے بچنے کے لئے ڈھال ہے پس روزے دار نہ تو کوئی بے ہودہ بات کرے اور نہ ہی کوئی جہالت کی بات کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑائی، جھگڑا، گالی گلوچ کرے تو وہ اسے یہ کہے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں۔ یعنی نہ تو وہ کسی کو تکلیف پہنچائے اور اگر خدانخواستہ کوئی اس سے بے ہودگی اختیار کرے تو بھی اس کا جواب نہ دے۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر جھوٹی بات کرتا ہے یا لغو کام کرتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی ضرورت اور حاجت نہیں۔ گویا ایسی صورت میں وہ روزہ نہیں رکھ رہا۔ کیونکہ روزے کیلئے یہ شرائط ضروری ہیں کہ وہ بے ہودگی اختیار نہ کرے۔ جھوٹ نہ بولے۔ اور غلط کام نہ کرے، گویا ہاتھوں کی زبان کی اور اپنے اعضاء کی حفاظت کرے اور اس ڈھال سے فائدہ اٹھائے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

”روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی شخص اپنا منہ بند رکھے اور سارا دن نہ کچھ کھائے نہ پیئے بلکہ روزہ یہ ہے کہ منہ کو کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اس کو ہر نقصان دہ اور ضرر رساں چیز سے بھی بچایا جائے نہ جھوٹ بولا جائے نہ گالیاں دی جائیں نہ غیبت کی جائے نہ جھگڑا کیا جائے کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے“۔

پس روزے بطور ڈھال کے ہیں کہ جن سے انسان بدیوں سے بچ جاتا ہے۔ شیطان تو ہر وقت انسان کو ورغلانے کے چکر میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم روزے رکھو اور اس ڈھال کو استعمال کرو تو شیطان سے بچ سکتے ہو۔ اسی کی طرف وہ حدیث راہنمائی کرتی ہے جس میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ

جب رمضان داخل ہوتا ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ یہاں یہ تشریح بھی بے جا نہ ہوگی کہ جو لوگ رمضان کو اپنے گھروں میں، اپنے ماحول میں، اپنے دلوں میں داخل کریں گے اور روزے کو اس کی شرائط کے مطابق رکھیں گے انہی کے لئے جنت کے دروازے کھلیں گے اور انہی کے شیطان بھی جکڑے جائیں گے۔

## مبارک مہینہ

آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اے لوگو! یہ مہینہ بہت ہی برکتوں والا مہینہ ہے۔ کیوں برکت والا مہینہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی برکتیں باقی دنوں کی نسبت بہت زیادہ نازل ہوتی ہیں اور خیر کی تمام راہیں کھول دی جاتی ہیں اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا بھی بہت بڑا ثواب ملتا ہے۔ اس میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جو ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بابرکت ہے۔ جو اس رات کی برکتوں سے محروم رہا تو سمجھو کہ نامراد ہی رہا۔ اس مبارک مہینہ کو آنحضرت ﷺ نے ”سید الشھور“ مہینوں کا سردار بھی بتایا ہے۔ اسی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رمضان کے مہینے کا خاص خیال رکھو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے جو بڑی برکت والا اور بلند شان والا ہے۔ اس مہینہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کرلیا ہے تا کہ تمہیں زیادہ سے زیادہ برکتیں ملیں۔

## روزہ دار کی ہر حرکت وسکون عبادت بن جاتی ہے

روزہ اتنی مبارک عبادت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ

”روزے دار کا خاموش رہنا بھی اس کی عبادت بن جاتا ہے اس کی نیند بھی عبادت میں شمار ہوگی اور اس کی دعائیں بھی مقبول ہوں گی اور اس کے عمل کی جزا بھی بڑھا دی جائے گی“

(کنزالعمال)

پس دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کتنی وسیع ہے کہ روزے میں جب انسان خاموش رہتا ہے اس کو بھی اللہ تعالیٰ نے عبادت شمار کرلیا ہے اور جب وہ عبادت کرے گا تو اسے کیا کچھ ثواب نہ ملے گا۔

رمضان کے دنوں میں وہ خواتین جو آدھی رات کے بعد پہلے تو اٹھ کر اپنی عبادت کرتی ہیں پھر سارے کنبہ کے افراد کے لئے سحری پکاتی ہیں انہیں تو بے حد و حساب ثواب ملے گا۔ بعض اوقات شائد انہیں زیادہ نفل پڑھنے اور زیادہ دعائیں کرنے کا موقع نہ ملتا ہو کیونکہ سحری وغیرہ پکانی پڑتی ہے۔ ان کا سحری پکانا۔ اور گھریلو کام کاج کرنا روزے کی حالت میں یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے حضور عبادت ہی ہے۔

## رحمت، مغفرت اور آگ سے بچاؤ کا مہینہ

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب فرمایا جس میں فرمایا کہ

”اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت اور شان کا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ثواب و فضیلت کے لحاظ سے ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ بھی ہے۔ آپ نے اس مہینہ کی برکتیں اور فضائل بیان کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ یہ ایسا مہینہ ہے۔ جس کی ابتداء نزولِ رحمت ہے اور جس کا درمیانہ حصہ (درمیانی عشرہ) مغفرت کا وقت ہے اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے بچنے کا زمانہ ہے۔ اور جو شخص اس مہینے میں اپنے خادم اور مزدور سے اس کے کام کو ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کرے گا۔

(مشکوٰۃ)

خدا کی رحمت تو ہر آن نازل ہوتی ہے۔ اس کی مغفرت بھی اور وہ اپنے مومن بندوں کو جو اس کی خالص ہو کر عبادت کرتے ہیں آگ کے عذاب سے نجات بھی دیتا ہے۔ مگر رمضان میں تو اس کی رحمت کے دریچے بہت وا ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے کہ روزے دار کی نیند اور اس کا خاموش رہنا بھی عبادت بن جاتا ہے پس ان مبارک دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت تو ہمیں مغفرت مہیا کرنے کے لئے، اور آگ سے نجات دلانے کے لئے بہانے تلاش کر رہی ہے۔ پس اس مبارک موقعہ سے بہت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

## قرآن کی سالگرہ کا مہینہ

یہ تو اکثر لوگ جانتے ہیں کہ رمضان المبارک کے فضائل و برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس مبارک مہینہ میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ وہ قرآن کریم جو دنیا و جہاں کے لئے ھدیً ہے۔ جو سب کے لئے کامل نور ہے۔ جو اس کی ہدایتوں پر گامزن ہوگا وہ نجات و فلاح پائے گا۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کے حرف حرف پر ثواب ملتا ہے۔ پس قرآن کریم کی تلاوت عام دنوں میں تو ہونی چاہیئے اور باقاعدگی سے ہونی چاہیئے لیکن ان بابرکت ایام میں تو خاص طور پر اس کی روزانہ تلاوت اور رمضان میں دو مرتبہ یا کم سے کم ایک مرتبہ تو پورے قرآن کا دور مکمل کرنا چاہیئے۔

## قبولیت دعا کا مہینہ

رمضان المبارک کے ضمن میں ہی اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو انہیں بتاؤ کہ میں اُن کے عنقریب ہوں اور میرے قریب ہونے کی علامت یہ ہے کہ میں اُن کی دعاؤں کو سنتا ہوں اور قبولیتِ دعا کے لئے یہ شرط بھی لگا دی کہ وہ میری باتوں کو بھی سنیں اور ان پر عمل کریں۔ احادیث میں بھی اس بارے میں بڑی راہنمائی ملتی ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تین دعائیں عنداللہ قبول ہوتی ہیں۔ ایک روزہ دار کی دعا۔ دوسرے مسافر کی دعا۔ والدین کی دعا بچوں کے لئے۔ ایک روایت میں مظلوم کی دعا کا بھی ذکر ہے۔

ابن ماجہ میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عزت کی قسم اے دعا کرنے والے میں تیری مدد کروں گا خواہ کچھ وقت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

## افطاری کے وقت کی دعا

ایک خاص بات جس کی طرف توجہ دلانا مقصود

ہے وہ ''افطاری کے وقت کی دعا'' ہے۔ سارا دن انسان روزہ رکھ کر کمزور بھی ہو جاتا ہے اور اس کی قدرتی خواہش کھانے پینے کی طرف بھی ہوتی ہے اسی وقت کو خاص طور پر قبولیتِ دعا کا وقت کہا گیا ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

''روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت ایک دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔''

یہ بھی حدیث میں آتا ہے کہ افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو آگ سے نجات بھی دیتا ہے۔

پس ضرورت اس بات کی ہے کہ قبولیت دعا کی اس گھڑی سے 29-30 دن پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے اور اس وقت کو یوں ہی باتوں یا اِدھر اُدھر کے ضائع نہ کر دیا جائے۔

قبولیت دعا کی اس گھڑی کے علاوہ اور بھی کچھ اوقات ہیں جہاں اللہ تعالیٰ مومنوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ وہ بھی یہاں درج کرتا ہوں۔

## تہجد کے وقت کی دعائیں

احادیث میں بھی یہ مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نصف شب کے بعد ورلے آسمان پر صدا دیتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا میں اس کو بخش دوں ۔ ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا میں اس کو عطا کروں۔ پس تہجد کے وقت کی دعائیں بھی اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت کا درجہ رکھتی ہیں عام دنوں میں بھی اور رمضان المبارک میں تو خاص طور پر ان ایام سے فائدہ اٹھانا چاہئے یہ ایام نہ صرف قبولیتِ دعا مہیا کرتے ہیں بلکہ خدا کا قرب بھی اور جس قدر انسان خدا کے قریب ہوگا اسی قدر اس کی دعائیں سنی جائیں گی۔

## سجدوں میں دعا

آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کرو۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ انسان خدا کے قریب سب سے زیادہ سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے پس اس وقت کثرت کے ساتھ دعائیں کرو۔ عام طور پر سجدوں میں لوگ بمشکل 3,3 دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ کہتے ہیں۔ حالانکہ سجدہ میں پورا وقت لگانا چاہئے۔ یہ موقع خشوع و خضوع کا ہے اور خدا کے حضور گڑگڑانے اور رونے کا ہے۔ ادعیہ مذکورہ کے علاوہ درود شریف اور استغفار اور اپنی زبان میں بھی اس وقت دعائیں کرنی چاہئیں۔

## نداء کے بعد سے اقامت کے کہے جانے تک کا وقت

احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ نداء کے بعد کا وقت۔ اقامت کے کہے جانے یعنی نماز کے کھڑی ہونے تک کا وقت بھی قبولیت دعا کا وقت ہے۔ عام طور پر یہ وقت بھی باتوں میں صرف کر دیا جاتا ہے۔ بیوت الذکر میں pin drop silence ہونا چاہئے۔ تا کہ نمازی پوری محویت کے ساتھ دعاؤں میں مشغول ہوں۔ نماز پڑھنے والے کی نماز اور عبادت اور دعاؤں میں مخل نہ ہوں۔

## جمعہ کے دن دعا کی گھڑی

جمعہ کے دن بھی خصوصیت کے ساتھ ایک ایسی گھڑی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا مومن بندہ جب دعا کر رہا ہو تو مقبولیت کا شرف پاتی ہے کیونکہ جمعہ کا سارا دن ہی بابرکت ہے۔ بہت سے فقہاء نے جمعہ کے دن اس گھڑی کا ذکر کیا ہے اور ہر ایک نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق اس گھڑی کی تعین کی ہے مگر درست یہی ہے کہ جمعہ کا سارا دن ہی انسان اپنے اوقات کو ذکر الٰہی ، دعاؤں، استغفار اور درود شریف میں مصروف رکھے۔

ایک حدیث میں درود شریف کے بارے میں یہ آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ وہ میرے حضور پیش ہوتا ہے۔ پس درود شریف سے بڑھ کر ہم آپ کی خدمت میں اور کیا تحفہ پیش کر سکتے ہیں یہ بہت عمدہ تحفہ ہے اس لئے جمعہ کے دن اس قبولیت کی گھڑی سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے اور دعاؤں اور درود شریف میں بھی وقت گزارنا چاہئے۔

## درس القرآن میں شمولیت

ان بابرکت ایام میں اکثر بیت الذکر میں قرآن کریم کا درس بھی ہوتا ہے اس میں بھی شمولیت کرنی چاہئے ۔قرآن کریم کا پڑھنا بے حد مبارک ہے، اسی طرح قرآن کریم کو سننا بھی خدا کے رحم کو قریب کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو خاموشی سے سنو تا تم پر رحم ہو، پس ایک طریق یہ بھی ہے کہ ایسے درسوں میں شامل ہوا جائے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کے اور بھی بہت سارے فوائد ہیں درس القرآن میں شامل ہونے سے جہاں ثواب ملتا ہے وہاں علم میں بھی اضافہ ہوتا ہے پھر احادیث میں آتا ہے۔ خدا کے فرشتے گھومتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ لوگ کیا کر رہے ہیں اور جب وہ اللہ کے پاس جاتے ہیں تو اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندے کس حال میں تھے وہ کیا کر رہے تھے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ پھر فرشتے جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری رضا چاہتے تھے۔ وہ تیری عبادت میں مصروف تھے۔ وہ تیرے ذکر میں مصروف تھے۔

احادیث میں یہ بھی آتا ہے کہ ایسی مجالس کو فرشتے اپنے پروں کے نیچے لے لیتے ہیں اور شاملین کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ ان پر رحم کر۔ ان کو بخش دے۔ پس خدا کی رحمت کو حاصل کرنے کے لئے ایک ذریعہ جہاں تلاوت قرآن کریم ہے وہاں قرآن کے درس میں شامل ہونا بھی ضروری ہے تا فرشتوں کی دعاؤں سے حصہ پاسکیں۔

## نماز تراویح

ایک اور ذریعہ قرآن شریف کو سننے کا رمضان المبارک کے بابرکت دنوں میں نماز تراویح میں شمولیت بھی ہے۔ جہاں جہاں نماز تراویح کا انتظام ہو اس میں شامل ہو کر قرآن سنا جائے اور ثواب حاصل کیا جائے۔

جو لوگ نماز تراویح میں شامل ہوتے ہیں انہیں تہجد بھی پڑھنی چاہئے۔ بلکہ صبح سحری کھانے سے پہلے تہجد ادا کرنی چاہئے اور صرف خود ہی نہیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی تہجد کے نوافل کے لئے اٹھانا چاہئے اور سحری میں انہیں بھی شریک کیا جائے۔ سحری کھانے میں بھی برکت ہے یہ بھی رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔

## صدقہ وخیرات

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ اس کی مخلوق کی خبر گیری کی جائے۔ اُن کا بھی خیال رکھا جائے خصوصاً غریب لوگوں کا ، بیواؤں کا ، مساکین و یتامیٰ کا۔ اس وجہ سے رسول خدا ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ان مبارک دنوں میں خدا کا قرب حاصل کرنے اور رمضان کا فیض پانے کے لئے صدقہ وخیرات کثرت سے کی جائے۔ اس کے علاوہ احادیث میں اس مبارک مہینہ کے ضمن میں آنحضرت ﷺ کا یہ اسوہ حسنہ بھی ملتا ہے کہ ان دنوں میں آپ کی جود وسخا۔ آپ کی سخاوت آندھی سے بھی زیادہ ہو جاتی تھی۔ آپ ﷺ نے متعدد مرتبہ اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ نہ صرف اس ماہ میں غرباء کی خدمت کی جائے بلکہ ہمیشہ اس بات کو نصب العین بنایا جائے کہ غرباء اور مساکین و بیوگان و یتامیٰ آپ کی نوازشات سے حصہ لے رہے ہیں۔ کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ یہ مواسات کا مہینہ ہے یعنی غریبوں اور حاجت مندوں کے ساتھ ہمدردی کا مہینہ ہے اس میں مالی ہمدردی بھی آ جاتی ہے، زبانی ہمدردی بھی۔ یعنی ایک تو رمضان میں اُن کا بوجھ ہلکا کریں۔ انہیں سہولتیں دیں اور ان کی مالی اعانت کریں۔

## آخری عشرہ

آنحضرت ﷺ کے متعلق احادیث میں آتا ہے اور حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپؐ کمر ہمت کس لیتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی جگا کر عبادات کی طرف توجہ دلاتے اور پورے جوش، جذبہ اور انہماک کے ساتھ عبادات خداوندی میں لگ جاتے۔ اب جبکہ رسول خدا ﷺ کی عبادت کا یہ حال ہے تو ہمیں کس قدر عبادت کرنے کی ضرورت ہے۔ آخری عشرہ مزید رحمتیں، برکتیں اور فضائل لے کر آتا ہے کیونکہ اس میں لیلۃ القدر کی تلاش بھی ہوتی ہے اور پھر اعتکاف بھی ہوتا ہے جو کہ سراسر ثواب اور رحمت اور خدا کے قرب اور اس کی خوشنودی کا ذریعہ بنتا ہے۔ خود رسول خدا ﷺ کی سنت بھی آخری عشرہ میں اعتکاف کی تھی اور آپ ﷺ اس کی ترغیب بھی دلائی ہے اور لیلۃ القدر کی آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش اور عبادت کی طرف توجہ دلائی ہے۔

ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک سال رمضان آیا تو رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگوں پر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا وہ سارے کے سارے خیر سے محروم رہ گیا اور اس رات کی خیر و برکت سے محروم وہی رہتا ہے جو واقعی محروم ہے''۔

خلاصہ مضمون: آخر میں ایک مرتبہ ان تمام امور کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک بڑا احسان ہے کہ جس کے روزے شرائط کے مطابق رکھنے سے خدا تعالیٰ کا قرب ملتا اور انسان گناہوں سے پاک ہوتا ہے۔ اس کے آداب وشرائط یہ ہیں

1۔ انسان خلوص نیت کے ساتھ اس ماہ میں روزے رکھے اور تمام قسم کی عبادات بجالائے مثلاً پانچوں وقت کی نماز باجماعت کا اہتمام کرے اور پھر تہجد کی ادائیگی کو بھی لازم رکھے، اور نماز تراویح میں بھی شرکت کرے۔

2۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اس کے معانی کے ساتھ سوچ سمجھ کر کرے، دو مرتبہ دور مکمل کرے۔ زیادہ بھی کر سکتا ہے لیکن ایک دفعہ تو ضرور ہی دور مکمل کرے۔

3۔ سحری ضرور کھائے۔ اس کے لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ سحری کھایا کرو اس میں بھی برکت ہے۔

4۔ روزہ افطار وقت پر کرو۔ بلاوجہ دیر سے روزہ نہ کھولا جائے روزہ افطار کرنے کے وقت دعا کی جائے، کچھ منٹ، کچھ گھڑیاں قبل از افطار علیحدگی میں بیٹھ کر عبادت، دعا اور ذکر الٰہی کیا جائے۔

5۔ اگر آپ کی بیت الذکر میں یا سینٹر میں درس القرآن کا اہتمام اور انتظام ہے تو اس میں ضرور شامل ہوں یہ برکتوں اور خدا کے قرب کو جذب کرنے اور فرشتوں کی دعاؤں کا مستحق بناتا ہے۔

6۔ غرباء پروری۔ یتامیٰ ومساکین ضرورت مندوں

باقی صفحہ 3 پر

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر123293 میں Tariq Ahmad

ولد Mubarik Ahmad قوم...... پیشہ اکاؤنٹ عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitcham ضلع وملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان مشترکہ 1/2 حصہ 8لاکھ پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے 20ہزار پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت اکاؤنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tariq Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Hafiz M. Furqan s/o Khan Mohammad گواہ شد نمبر2۔ Sheikh Fasil Munir s/o Sheikh Munir ud Din

### مسل نمبر123294 میں Khula Sheikh

زوجہ Hifazat Naveed Sheikh قوم شیخ پیشہ استاد عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raynes Park ضلع وملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 3129 گرام 6300سٹرلنگ پونڈ (2)حق مہر 10ہزار سٹرلنگ پونڈ اس وقت مجھے 500سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Khula Sheikh گواہ شد نمبر1۔ H.N Sheikh s/o B.A Sheikh گواہ شد نمبر2۔ Shabir Ahamd

### مسل نمبر123295 میں صفدر علی

ولد چوہدری امام بخش قوم گجر پیشہ ریٹائرڈ عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الفتوح ضلع وملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)زرعی زمین 10 کنال 5مرلہ اس وقت مجھے 600پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Cash مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صفدر علی گواہ شد نمبر1۔اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی گواہ شد نمبر2۔عزیز احمد ولد مجید احمد۔

### مسل نمبر123296 میں Madeeh Ur Rehman

ولد Habir Ur Rehman قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Regina ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)Laptop 650 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے 250 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Madeeh Ur Rehaman گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Fiaz s/o Muhammad Yaqoob گواہ شد نمبر2 ۔ Mohammad Hanhem s/o Ali Akbar

### مسل نمبر123297 میں Zabeeh Ur Rehman

ولد Habir Ur Rehman قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Regina ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Zabeeh Ur Rehaman گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Fiaz s/o Muhammad Yaqoob گواہ شد نمبر2 ۔ Mohammad Hanhem s/o Ali Akbar

### مسل نمبر123298 میں Fitri Barokah

بنت E.Ruhiyat قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت 2003ء احمدی ساکن Cigunungtilu ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)جیولری 5 گرام 1لاکھ انڈونیشین روپے۔اس وقت مجھے 90ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Fitri Barokah گواہ شد نمبر1۔ E. Ruhiyat s/o AjA گواہ شد نمبر2۔ Rofik Ahmad Samudin Late s/o AJA Samudin

### مسل نمبر123299 میں Enjun juminah

زوجہ Elan Herlansyah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر بصورت زیور 4 گرام 16لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 126SQM۔30لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے 3لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔Enjun Juminah گواہ شد نمبر1۔ Elon Ahmad Dahlan s/o Rasmita گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi s/o Supajat

### مسل نمبر123300 میں Ruwaedah

زوجہ Darya قوم...... پیشہ طالب علم عمر47 سال بیعت 2004ء ساکن Cikedung ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر 8لاکھ انڈونیشین روپے(2)زرعی زمین 36SQM۔30لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے 3لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔Ruwaedah گواہ شد نمبر1۔ Darya s/o Seta گواہ شد نمبر2۔ Ariswanto s/o Darya

### مسل نمبر123301 میں Hani Maryani

زوجہ Yusuf Ahmadi قوم......پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cibitung Weatan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 17لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے(2) زمین 300Sqm- 60لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ Hani Maryani گواہ شد نمبر1۔ Supria Tna S/o Abdullah گواہ شد نمبر2۔ Surahman S/o Lin Solihin

### مسل نمبر123302 میں Fendi Zafar Ahmad

ولد Jumhari قوم....پیشہ کاروبار عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان 1/2Of انڈونیشین روپے(2) زمین 1/2 40لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 7لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Fendi Zafar Ahmad گواہ شد نمبر1۔ A.Zaeni S/o Abdul Jamil گواہ شد نمبر2۔ Basyir Ahmad Sw/o Mohammad Aca Late

### مسل نمبر123303 میں Tahir Ahmad Zulkarnain

ولد Mubasyir Ahmad قوم....پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Weatan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Tahir Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/o Zulkarnian گواہ شد نمبر2۔ Dedi Surja Kasnawi (Late) Gunawan S/o S.Moch Zainal

### مسل نمبر123304 میں Didi Supriyadi

ولد Dadang Sudarga قوم.... پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت 1998ء ساکن Bandung Weatan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)مکان 1/2Of انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 6لاکھ 20ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Didi Supriyadi گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/o Kasnaawi گواہ شد نمبر2۔ Syaiful Ahmad Barnawi S/o Soleh Barnawi

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

# جماعت احمدیہ جاپان کا 33واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جاپان کو اپنا 33واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 4,3 مئی 2016ء کو بیت الاحد جاپان میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 1981ء سے جاپان میں جلسہ سالانہ کا انعقاد شروع ہوا پہلا جلسہ سالانہ ٹوکیو میں منعقد ہوا جس میں 5 احباب جماعت اور 3 جاپانی مہمان شامل ہوئے۔ بعد ازاں جلسہ ہائے سالانہ Shizuoka, Gotemba, Okazak, Owariasahi, Nagoya میں مختلف کمیونٹی سنٹرز میں منعقد ہوتے رہے۔

## تاریخی اہمیت

نومبر 2015ء میں بیت الاحد جاپان کے افتتاح کے بعد یہ پہلا جلسہ سالانہ ہے جو جماعت احمدیہ جاپان کے اپنے premises میں منعقد ہوا۔ بیت الاحد جاپان کو دنیا کے مختلف ممالک کے جھنڈوں اور چراغاں کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ جلسہ سے صرف ایک دن قبل بیت الاحد کی مشرقی دیوار پر Love for all,hatred for none جاپانی ترجمہ کے ساتھ لکھوایا گیا۔

## مہمانان

افراد جماعت احمدیہ جاپان کے علاوہ امسال ملائشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، امریکہ، پاکستان اور متحدہ عرب امارات سے مہمانان کرام شامل ہوئے جلسہ سالانہ کے دودنوں کے دوران مذہبی راہنماؤں، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز، سکولوں کے اساتذہ اور طلباء سمیت 68 جاپانی مہمان جلسہ سالانہ کے مختلف سیشنز میں شریک ہوئے۔

## پرچم کشائی

جلسہ سالانہ کی روایات کے مطابق جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ جاپان کا پرچم مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب (مترجم قرآن کریم) اور لوائے احمدیت خاکسار نے لہرایا۔ پرچم کشائی کی تقریب میں 40 کے قریب جاپانی مہمان شامل ہوئے۔

## پہلا سیشن

پرچم کشائی کے فوری بعد جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کی عظمت اور جلسہ کے مقاصد بیان کئے۔ دعا کے بعد ایک نواحمدی مکرم Abdullah Giovanni نے ''دین حق اور انسانیت'' کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔ اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم عمر احمد ڈار صاحب کی تھی جنہوں نے جلسہ سالانہ کے آداب اور برکات کے موضوع پر جاپانی زبان میں اظہار خیال کیا۔

## دوسرا سیشن

جلسہ سالانہ کا دوسرا سیشن نماز ظہر و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر ''انفاق فی سبیل اللہ کی برکات'' جاپانی زبان میں مکرم احمد فتح الرحمٰن صاحب سیکرٹری تعلیم نے پیش کی۔ اسی موضوع پر اردو زبان میں مکرم مقصود احمد سنوری صاحب صدر مجلس انصار اللہ جاپان نے تقریر کی۔ مکرم انور احمد صاحب نے ''تاریخ احمدیت جاپان'' کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی جبکہ اسی موضوع پر جاپانی زبان میں مکرم ناصر ندیم بٹ صاحب نے تقریر کی۔

## تیسرا سیشن

جلسہ سالانہ کا تیسرا سیشن 4 مئی 2016ء کو مکرم محمد عصمت صاحب مربی سلسلہ سری لنکا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر ''بیت الذکر امن وسلامتی کا مرکز'' کے موضوع پر مکرم محمد عصمت صاحب مربی سلسلہ سری لنکا نے پیش کی۔ اس کے بعد مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے ''خلافت احمدیہ۔ امن وسلامتی کا استعارہ'' کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی۔ اس سیشن کی آخری تقریر مکرم حزقیل احمد صاحب نے ''بیت الذکر۔ امن وسلامتی کا مرکز'' کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی۔

## چھٹی بین المذاہب کانفرنس

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی چھٹی بین المذاہب کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کانفرنس میں اسلام، بدھ ازم اور عیسائیت کے نمائندگان نے شرکت کی۔

## چوتھا سیشن

جلسہ سالانہ کا چوتھا اور اختتامی سیشن مؤرخہ 4 مئی کو نماز ظہر و عصر کے بعد تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر اردو زبان میں مکرم حافظ محمد امجد عارف صاحب نے کی۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا ''خلافت احمدیہ امن وسلامتی کا استعارہ'' اس کے بعد نیشنل سیکرٹری تعلیم جاپان نے امسال قرآن کریم اور عام دنیوی تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں ایوارڈز کی تقسیم کا اعلان کیا۔ امسال درج ذیل بچوں اور بچیوں نے ایوارڈز حاصل کئے۔

1۔ عزیزم یاسر جنود صاحب (سورۃ یٰسین اور سورۃ رحمٰن حفظ کرنے پر)

2۔ عزیزہ ماریہ جنود صاحبہ (سورۃ رحمٰن حفظ کرنے اور کلاس میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے پر)

3۔ عزیزم خواجہ حیات احمد (قرآن کریم کا دور مکمل کرنے پر)

۴۔ عزیزم نوید احمد (قرآن کریم کا دور مکمل کرنے پر)

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے 33ویں جلسہ سالانہ جاپان کے موقع پر عطا فرمودہ پیغام کا جاپانی ترجمہ مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد اختتامی تقریر میں دعا سے قبل خاکسار نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے عطا فرمودہ اردو پیغام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد دعا کے ساتھ 33واں جلسہ سالانہ جاپان بخیریت وعافیت اختتام کو پہنچا۔

## قرآن کریم نے مجھے خدا کا پتہ دیا

جلسہ سالانہ کے اختتامی سیشن میں ایک 55 سالہ تعلیم یافتہ جاپانی خاتون Tsumi Naoko صاحبہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے بیس سال کی عمر میں ایک خواب دیکھا تھا کہ مجھے ایک آواز آتی ہے کہ مغرب کی طرف جاؤ وہاں کچھ لوگ تمہارے منتظر ہیں۔ میں نے ساری عمر دنیا کی مختلف تاریخوں اور مذاہب کے مطالعہ میں صرف کی اور مجھے اس خواب کی سمجھ نہ آسکی۔ لیکن گزشتہ سال جماعت احمدیہ سے رابطہ ہوا اور میں نے خدا کی تلاش میں اپنی جستجو جماعت کے مربی کے سامنے رکھی، انہوں نے مجھے قرآن کریم کا تحفہ دیا اور اسے پڑھنے کی تلقین کی۔ ایک سال کے دوران تین مرتبہ قرآن کریم مکمل پڑھا اور جب پہلی دفعہ بیت الاحد جاپان آئی اور نماز میں شامل ہوئی تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہی میری خواب کی تعبیر ہے۔ میری تحقیق جاری ہے اور مجھے قرآن کریم نے سچے خدا کا پتہ دیا ہے جو واحد ہے اور جو ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔''

## جاپانی مہمانوں کے تاثرات

بیت الاحد جاپان میں منعقد ہونے والا پہلا جلسہ سالانہ کئی لحاظ سے نہایت مبارک اور تاریخی موقع تھا۔ اس موقع پر چھٹی بین المذاہب کانفرنس منعقد ہوئی اور جلسہ کے مختلف پروگراموں میں 70 کے قریب جاپانی مہمانوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے اپنے فیس بک پیجز، ٹوئٹر اور ای میل کے ذریعہ جن تاثرات کا اظہار کیا ان میں سے چند درج ذیل ہیں:۔ Yoshihisa Shimodaira صاحب 75km کا سفر کرکے جلسہ میں شامل ہوئے، انہوں نے جلسہ اور بیت الاحد کی تصاویر کے ساتھ لکھا کہ:۔

''آپ لوگ بہت گرم جوش اور مہمان نواز ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اگلے سال پھر شرکت کرنا چاہوں گا۔'' نیز انہوں نے قرآن کریم کے ٹائٹل کی تصویر فیس بک پر شیئر کرکے لکھا کہ ''قرآن کریم کا مطالعہ کروں گا۔''

عیسائی پادری مکرم Yosef Aoyama صاحب نے جلسہ کے افتتاحی سیشن میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مجھے دنیا کے مختلف مذاہب اور علاقوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ اکثر مذاہب کی تعلیم بہت عمدہ ہے میں پانچ چھ دفعہ بیت الاحد جاپان آچکا ہوں اور اس بات کا برملا اظہار کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ دین ایک نہایت عمدہ مذہب ہے اور اس کے افراد اپنے خوبصورت مذہب کی عملی تصویر ہیں۔''

Mrs Tajima صاحبہ نے لکھا کہ ''کل جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر جلسہ میں شامل ہونے کے آداب کا ذکر کرتے ہوئے بڑوں کی عزت وتکریم اور چھوٹوں سے شفقت کا کہا گیا۔ تقریب کے فوری بعد جماعت احمدیہ جاپان کے افراد نے جس طرح شفقت سے ہمیں کھانے پر مدعو کیا اور ہمیں کھانا پیش کیا یہ میرے لئے ایک ناقابل فراموش تجربہ ہے''

ایک دوست مکرم Hiroshi Ueno صاحب نے اپنے فیس بک پیج پر لکھا کہ:۔

''یہ لوگ کوبے (1995)، نی گاتا (2004)، شمال مشرقی جاپان میں آنے والی تسونامی (2011) اور ابھی Kumamoto میں آنے والے زلزلہ کے بعد فوری طور پر متاثرہ علاقہ میں پہنچے اور زلزلہ زدگان کی خدمت کی۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں صرف یہی کرسکتا ہوں کہ ان لوگوں کے بارہ میں آپ سب کو مطلع کروں۔''

Mrs Akemi Goto نے اپنے خیالات کے اظہار میں تحریر کیا کہ ''انیس صاحب کے ان الفاظ پر کہ دین حق رنگ ونسل سے بالا ہوکر انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتا ہے۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔''

Mrs.Asai Setsuko صاحبہ نے لکھا کہ بیت الذکر میں داخل ہوتے ہی سامنے یہ الفاظ تحریر ہیں کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ الفاظ میرے دل میں بس گئے ہیں۔ ہر مذہب وملت کے لوگوں کو خوش آمدید کیا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ جاپان کی رفاہی تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کے جذبہ کے ماتحت جاپان بھر میں خدمت کررہی ہے۔ پہلی دفعہ بیت الذکر جارہی تھی اور کچھ فکرمندی تھی لیکن اس تقریب میں شامل ہوکر بہت اچھا لگا۔''

آج کی تقریب میں شامل ہوکر بہت اچھا لگا۔ بعض باتوں کی سمجھ نہیں آسکی لیکن جو سمجھ آیا وہ یہ ہے کہ امن سلامتی اور محبت کا پیغام ہے اور ہر دل سے یہی دعا نکل رہی ہے۔ احمدی بہت مہمان نواز ہوتے ہیں۔ میرے دوستوں کو اگر موقع میسر ہو تو ایک دفعہ بیت الاحد جاپان ضرور جائیں۔''

☆☆☆☆☆☆☆

## درخواست دعا

مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عبدالغفار خان صاحب اسلام آباد کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عطاء السمیع انور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم محمد اکبر صاحب (ر) معلم وقف جدید ساکن چک سکندر ضلع گجرات مورخہ 30 مئی 2016ء سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ظہور الدین بابر صاحب سابق پرنسپل کامرس کالج چنیوٹ کو برین ہیمبرج کا حملہ ہوا تھا۔ فیصل آباد کے ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ اب واپس ربوہ آچکے ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

### بقیہ از صفحہ 1: نماز باجماعت

اور پھر آدمیوں سمیت ان کے گھر پھونک دوں۔ دیکھو ایسا رحیم وکریم انسان ایسا مشفق اور مہربان انسان فرماتا ہے کہ جو جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے میرا دل چاہتا ہے کہ میں ان کو اور ان کے گھر والوں کو جلا کر راکھ کر دوں۔ اس حدیث سے نماز باجماعت کی عظمت کا خوب پتہ لگ جاتا ہے۔ عشاء اور صبح کی نماز کی خصوصیت اس لئے فرمائی کہ یہ دونوں وقت سخت ہیں عشاء کے وقت لوگ نیند سے مجبور ہو کر سستی کرتے ہیں اور صبح کے وقت آنکھ کھلنا مشکل ہوتی ہے جب ان دونوں وقتوں کے متعلق ایسے تشدد کا اظہار فرمایا تو دوسرے وقتوں کی نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کی تاکید آپ سے ثابت ہوگئی۔ سچی اور حق بات یہی ہے کہ نماز باجماعت پڑھنے کے سوا جماعت بن ہی نہیں سکتی۔ اس لئے تم جہاں تک کوشش اور سعی کر سکو، کرو اور باجماعت نماز ادا کرنے کی پابندی کرو۔ اگر اور کوئی جماعت نہ ملے تو گھر میں ہی خاوند بیوی بچوں کو پیچھے کھڑا کر کے نماز پڑھ لے۔ اس طرح کم از کم نماز باجماعت پڑھنے کی عادت تو رہے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ جماعت بھی بنادے گا خدا تعالیٰ تمہیں ایسا کرنے کی توفیق دے۔"

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

**جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔**

### ضرورت کارکنان درجہ چہارم

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صفائی کیلئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں دفتر نظامت جائیداد میں پہنچائیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)


اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ Mob:03007700369

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔Oriannt
کھڈی۔ نشاط۔ کرزما Aul, Alishba، لاکھانی
موٹنز، الکرم، فردوس، ELAN، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں -/1750 روپے
مکمل گارنٹی کے ساتھ۔ لان A class

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128


### ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 4 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:24 |
| طلوع آفتاب | 5:01 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 7:13 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 43 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 26 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

### ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

**4 جون 2016ء**

| | |
|---|---|
| 7:10 am | خطبہ جمعہ 3 جون 2016ء |
| 8:20 am | راہ ہدیٰ |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 12:05 pm | حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب 7 جون 2015ء |
| 2:00 pm | سوال وجواب |
| 6:00 pm | انتخاب سخن Live |


فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10

School of Champs
اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار پروفیسرز و اساتذہ کرام کی زیر نگرانی
طالبات کیلئے الگ کلاسز کا انتظام ہے
گرمیوں کی چھٹیوں میں بھرپور فائدہ اٹھائیں اور طلباء کے قیمتی وقت کو بچائیں۔
سلیبس وامتحانات نیز سپلی کے امتحانات کی مکمل تیاری، چھٹیوں کا ہوم ورک اور ورک شیٹس مکمل کریں۔
سکول کے طلباء وطالبات کیلئے CLASS 1 To MATRIC
کالجز کے طلباء وطالبات کیلئے F.A/ F.Sc I.Com / ICS
پنجاب ٹیکسٹ بورڈ۔ آغا خان بورڈ۔ آکسفورڈ کے کورسز
38, Block 22, Darul Rehmat Sharqi (Bashir)Rabwah.047 621 1551 / 0333 670 5013

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
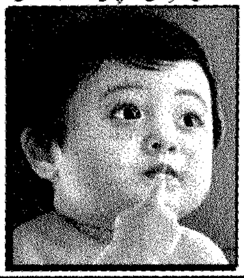
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3417240,055-3417242 Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com